مدینہ طیبہ میں نیکی کا اجر، کیا گناہ کا بھی اضافہ ہوتا ہے؟

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3475

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1446ھ / 18 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جس طرح حرم شریف میں ایک نیکی کرنے پر ایک لاکھ نیکی کرنے کا ثواب ملتا ہے اور ایک گناہ کرنے پر ایک لاکھ گناہ کرنے کا عذاب ملتا ہے۔ اسی طرح مدینہ شریف میں ایک نیکی کرنے پر 50 ہزار نیکی کرنے کا ثواب ملتا ہے، تو میرا سوال یہ تھا کہ کیا مدینہ شریف میں ایک گناہ کرنے پر 50 ہزار گناہ کا عذاب بھی ملتا ہے؟ برائے کرم اس کی کوئی روایت ہو تو بیان کر دیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مدینہ طیبہ میں ایک نیکی، پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ہے لیکن وہاں اگر کوئی شخص گناہ کرے تو اسے ایک ہی گناہ ملے گا، وہاں گناہ میں اضافہ نہیں ہے۔ امام ابنِ ہُمّام علیہ الرحمۃ (وِصال: 861ھ / 1456ء) لکھتے ہیں: ”وعلى هذا فيجب كون الجوار في المدينة المشرفة كذلك، فإن تضاعف السيئات أو تعاظمها وإن فقد فيها فمخافة السآمة وقلة الأدب المفضي إلى الإخلال بواجب التوقير والإجلال قائم. وهو أيضا مانع“

ترجمہ: اِس ساری گفتگو کی بنیاد پر مدینہ مشرفہ میں مستقل سکونت کا حکم بھی یہی ہے، **اگرچہ مدینہ طیبہ میں گناہوں کا کئی گنا ہونا مفقود ہے**، لیکن پھر بھی وہاں مسلسل رہائش رکھ کر اُکتاہٹ اور ادب میں کمی آنے کا خوف موجود ہے، جو کہ وہاں کے احترام، توقیر اور عظمت و جلالت میں کمی پیدا کرے گا، لہذا جب یہ علت قائم ہے، تو یہ بھی ”مجاورت“ سے مانع ہونے کو کافی ہے۔ (فتح القدیر، جلد 03، صفحہ 179، دار الفکر، بیروت)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں:

”مکہ معظمہ میں جس طرح ایک نیکی لاکھ نیکیاں ہیں یوں ہی ایک گناہ لاکھ گناہ ہیں اور وہاں گناہ کے اِرادے پر بھی گرفت ہے جس طرح نیکی کے اِرادے پر ثواب۔ مدینہ طیبہ میں نیکی کے اِرادے پر ثواب اور گناہ کے اِرادے پر کچھ

نہیں اور گناہ کرے، تو ایک ہی گناہ اور نیکی کرے، تو پچاس ہزار نیکیاں۔ عجب نہیں کہ حدیث میں "خَیْرٌ لَّھُمْ" کا اشارہ اِسی طرف ہو کہ ان کے حق میں مدینہ ہی بہتر ہے۔" (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، صفحہ 238، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم